94980 - لڑکی کے رضاعی بھائی کا لڑکی کے والد کی طرف سے بہن کے ساتھ رشتہ

سوال

میرا ایک رضاعی بھائی (جو میری والدہ کی طرف سے بھائی شمار ہوتا) ہے، اور والد کی جانب سے میری ایک بہن ہے (والد کی دوسری بیوی سے جو میری والدہ کی شادی سے قبل تھی) بطور علم اس لڑکی نے نہ تو میری والدہ کا دودھ پیا ہے اور نہ ہی کبھی ہمارے ساتھ رہی ہے، تو کیا میرا یہ رضاعی بھائی میری اس بہن کا بھی رضاعی بھائی ہو گا جو میرے والد کی جانب سے ہے ؟
اور کیا میری پھوپھیاں اس لڑکی کی پھوپھیاں شمار ہونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر اس رضاعی بھائی نے آپ کی والدہ کا پانچ رضاعت پورا دودھ پیا ہے تو وہ اس کی رضاعی ماں بنتی ہے، اور اس کا خاوند (آپ کا والد) اس کا رضاعی باپ ہو گا، اور آپ کے والد کی سب بیٹیاں چاہے وہ کسی بھی بیوی سے ہوں وہ اس لڑکے کی رضاعی بہنیں ہونگی، اور آپ کی سب پھوپھیاں اس کی رضاعی پھوپھیاں ہونگی.

اہل علم کے ہاں یہ مسئلہ " لبن الفحل " یعنی خاوند کے دودھ کے نام سے پہچانا جاتا ہے، کیونکہ خاوند ہی دودھ والا ہے، یا خاوند ہی دودھ آنے کا سبب ہے، تو اس طرح اس کی جانب سے بھی اسی طرح حرمت ثابت ہو گی جس طرح دودھ پلانے والی عورت کی جانب سے ہوتی ہے.

اسی لیے دودھ پینے والے بچے کا رضاعی باپ اور رضاعی چچا، اور رضاعی پھوپھی الخ ہونگے.

بخاری اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتی ہیں:

" ابو القعیس کے بھائی افلح نے پردہ نازل ہونے کے بعد اندر آنے کی اجازت طلب کی تو میں نے کہا:

اللہ کی قسم میں اس وقت تك اجازت نہیں دونگی جب تك رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں، کیونکہ ابو القعیس کے بھائی نے مجھے دودھ نہیں پلایا، لیکن مجھے تو ابو القعیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: مجھے آدمی نے تو دودھ نہیں پلایا، بلکہ اس کی بیوی نے مجھے دودھ

پلایا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اسے اجازت دو اور آنے دو کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6156) صحیح مسلم حدیث نمبر (3315).

تو اس حدیث میں رضاعی باپ ہونے کی دلیل ملتی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بنا پر افلح کو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا رضاعی چچا کہا؛ کیونکہ وہ ان کے رضاعی باپ کا بھائی تھا.

حاصل یہ ہوا کہ:

وہ بھائی جس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے وہ والد کی جانب سے آپ کی بہن کا رضاعی بھائی ہوا، اسی طرح آپ کی نسب کے اعتبار سے پھوپھیاں بھی اس کی رضاعی پھوپھیاں شمار ہونگی.

واللہ اعلم .